تاریخ رحمانیہ

(از ایڈیٹر)

دارالحدیث رحمانیہ دہلی کی علمی و تعلیمی، دینی و تبلیغی سرگرمیوں کا مفصل تذکرہ سب سے پہلے شعبان ۱۳۵۲ھ مطابق دسمبر ۱۹۳۳ء میں "تاریخ رحمانیہ" کے عنوان سے شائع ہوا۔ یہ دارالحدیث رحمانیہ کی یوم تاسیس سے لیکر اس کے ابتدائی بارہ سالہ سوانح و حالات کا ایک دلچسپ مجموعہ ہے۔ جسے "رحمانیہ" کے لائق فرزند جناب مولوی عبدالغفار صاحب حسن عمرپوری نے (جو آجکل جامعہ رحمانیہ بنارس میں مدرس ہیں) اپنی فراغت کے سال مرتب کرکے "محدث" میں شائع کیا تھا۔ اس کے بعد یہ سلسلہ برابر جاری رہا، اور تعلیمی سال کے اختتام کے موقع پر سال بسال راقم الحروف کی طرف سے اس عنوان کے ماتحت ہمیشہ کچھ نہ کچھ لکھا جاتا رہا۔ تاآنکہ پچھلے سال حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے حالات کے سلسلہ میں "دارالحدیث" کی گذشتہ اور موجودہ تاریخ کا ایک اہم باب نگاہوں کے سامنے آچکا۔ اور اللہ کا ہزار ہزار شکر و احسان ہے کہ عالیجناب حاجی شیخ عبدالوہاب صاحب مدظلہ العالی کی فیاضیوں کی بدولت آج بھی اس کا ہر گوشہ "دامن دل می کشد کہ جا اینجا است" کا صحیح مصداق ہے۔

لیکن اب ہم اس کی سالانہ رپورٹ شائع کرنے کے بجائے، ارادہ کررہے ہیں کہ اس کی پنج سالہ روداد آپ کے سامنے پیش کیا کریں۔ تاکہ کسی حد تک ایک مجموعی شکل میں اس کا ریکارڈ آپ کے پاس محفوظ رہے۔ ہاں انفرادی طور پر جو کوائف حسب موقع "محدث" میں شائع ہوتے رہتے ہیں ان کا سلسلہ اب بھی بدستور باقی رہیگا۔ چنانچہ تعلیمی سال کے آغاز (ماہ شوال) سے لیکر اب تک کے حالات آپ محدث کے صفحات پر ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ اب ذیل کے دونوں واقعات بھی اسی سلسلے میں سن لیجئے۔

ختم کتب یوں تو قرآن مجید کا ترجمہ۔ کتب تفاسیر و احادیث خصوصاً بخاری شریف کے ختم ہونے پر خوشی و مسرت کے اظہار کا سلسلہ مدرسہ میں مدت سے جاری ہے، لیکن دو سال سے تو اس کی شان میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے۔ بڑے اہتمام و انتظام کے ساتھ کھانے پینے کی چیزیں مہیا کی جاتی ہیں، تمام اساتذہ و طلبہ کی موجودگی میں دعار خیر و برکت کے ساتھ کتاب ختم ہوتی ہے، اور پھر تمام لوگوں میں شیرینی تقسیم ہوتی ہے اور اساتذہ کی تو خاص اہتمام کے ساتھ دعوت کی جاتی ہے۔

اس سال بھی یہی ہوا۔ ہر ہر جماعت والوں نے سرگرمی سے اس میں حصہ لیا، اور پھر مہتمم صاحب نے بھی ان کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ اخیر میں مورخہ ۵ رجب ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۱ اگست ۱۹۳۹ء بروز دوشنبہ بوقت ۸ بجے صبح ترمذی شریف اور بخاری شریف ختم ہوئی۔ جناب مہتمم صاحب خود بھی شریک تھے۔ اور دعار کے بعد تمام حاضرین کی تواضع قلاقند سے کی گئی، جو مہتمم صاحب نے خاص اسی موقع کے لئے بہت کافی مقدار میں تیار کرایا تھا۔